راجا رشید محمود
مدیر ماہنامہ "نعت" لاہور

اکیسویں صدی کا استقبال

اپنے اندر جھانکنے کی کس کو فرصت ہے یہاں
کال سا اک کال ہے یہ احتساب نفس کا
اجتماعیت میں ہو یا انفرادی رنگ میں
ایک اضمحلال ہے یہ احتساب نفس کا
اپنے گردو پیش اس کا کچھ اثر ظاہر نہیں
اللہ اللہ! حال ہے یہ احتساب نفس کا
اپنی آنکھوں میں ہیں جو شہتیر، ان کو دیکھنا
احسن استدلال ہے یہ احتساب نفس کا
روئے اخلاق و مروت پر یہ فیض مرحمت
ایک دلکش خال ہے یہ احتساب نفس کا
معصیت کے جس قدر عفریت ہیں محبوس ہیں
ایک ایسا جال ہے یہ احتساب نفس کا
طاق دل میں ریزہ ریزہ ہے انانیت کا بت
ایسا اک بھونچال ہے یہ احتساب نفس کا
حَبّذا کہ آرہا ہے پھر نیا صد سالہ دور
یعنی استقبال ہے یہ احتساب نفس کا
دو ہزار ایک آرہا ہے، مرحبا، صد مرحبا
گویا پہلا سال ہے یہ احتساب نفس کا
عیب جو ہم ہیں تو ہیں محمودؔ ہم پر خود غلط
دل سے استیصال ہے یہ احتساب نفس کا